اللّٰہ نور السمٰوٰت والارض مثل نورہ کمشکوٰۃ فیہا

جلد ۷ — نمبر ۹

زنانہ اخبار — مہینے میں دو بار

مصباح

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یکم مئی ۱۹۳۳ء — چندہ سالانہ دو روپیہ ۲ آٹھ آنہ — ۵ محرم ۱۳۵۱ھ

ایڈیٹر قاضی محمد ظہور الدین اکمل

قادیان دار الامان سے یکم و پندرہ کو شائع ہوتا ہے

فہرست مضامین

حضرت ابراہیم کا ذبح عظیم	حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز	۳-۶
واقعات عالم ...		۷-۸
بچہ پیدا ہونے کے دن کا اندازہ	مرسلہ عبدالرحیم صاحب شبلی۔	۸-۹
زمانے کے حالات و عجائبات	ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب سول سرجن۔	۱۰-۱۷
مختلف اقسام کے شربت		صہ ۱۷
رپورٹ لجنہ اماء اللہ	(مسلمہ خاتون)	صہ ۱۸

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خواتین سے خطاب

مرحبا پیاری بہن ملت کی ہے غم خوار تو
گود میں تیری پلے ہیں انبیا و اولیا
ہے نظر میں تیری صحنِ خانہ گلزارِ بہشت
سرد مہری سے مثالِ سبزہ کرم چھا گئی
نصف بہتر مرد کا عورت کو کہتے ہیں مگر
وقتِ رخصت اپنی بربادی کا تجھکو غم نہ تھا
خانہ ویرانی اجل کر دے تو آکر بعد مرگ
ہاتھ میں تیرے رہی اولاد آدم کی اٹھان
تا ثریا فی المثل دیوار ٹیڑھی جائے گی
تو نے پیغامِ رسالت کو کیا اوّل قبول
گر چمن پیرائے باغِ زندگانی تو نہ ہو
تجھ سے دُنیائے محبت کا ہے ہنگامہ گرم
مل کے باہم ہم کریں تعمیر قصرِ زندگی
تو تکلف میں سبک ہو اور تحمل میں گراں
تیرے دم سے گلشنِ ہستی میں اے جنسِ لطیف
تیرے دل کا آئینہ زنگِ کدورت سے ہو صاف
ابنِ آدم کی نظر میں ہو فزوں تیرا وقار
ہو گیا ہے کارزارِ زندگی دشوار تر
نیند کے ماتوں کو اس خوابِ گراں سے تو جگا
تیری جوئے شیر سے پیدا ہوں ایسے کوہکن
سینہ رشکِ طور ہو دل میں خدا کا نور ہو
دل میں حب اللہ ہو عشقِ رسول اللہ ہو

(از نظم خان بہادر ظفر صاحب (اجابت الاسلام)

قوم کے گلزار پر ہے ابرِ گوہر بار تو
عرصۂ آفاق میں ہے مطلع الانوار تو
گھر سے لپٹی ہے مثالِ سایۂ دیوار تو
ایک چھینٹے سے محبت کے ہوئی بیدار تو
ہے قبائے زندگی کا اس کے پود و تار تو
حال پر فرزند و شوہر کے رہی خونبار تو
جھانکتی پھرتی ہے اس گھر کے در و دیوار تو
دین و ایماں ملک و ملت کی بنی معمار تو
خشتِ بنیادی نہ رکھے اس کی گر ہموار تو
سب سے پہلی مومنہ ہے اولیں دیندار تو
سچ تو یہ ہے گلشنِ عالم میں رنگ و بو نہ ہو
باپ کی بیٹے کی اور شوہر کی تو پیاری رہے
میری گلکاری رہے اور تیری گلکاری رہے
پھول سے ہلکی رہے پر بن کے تو بھاری رہے
گل کی نکہت اور صبا کی نرم رفتاری رہے
گو غبار آلودہ رنگِ چرخِ زنگاری رہے
پاسباں در پر ترے خود تیری خودداری رہے
اب نئے ہنگامہ زاروں کی بھی تیاری رہے
تیری بیداری سے اک عالم میں بیداری رہے
شوق جانبازی کا جن سے سلسلہ جاری رہے
گو ہوائے دہر ایماں سوز اور ناری رہے
دیں کی بھی دُنیا کی خاکستر میں چنگاری رہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمن الرحیم
نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

مصباح

قادیان دارالامان مورخہ یکم مئی ۱۹۳۳ء

حضرت ابراہیمؑ کا ذبح عظیم

فرمودہ حضرت امام ایدہ اللہ بنصرہٖ

دراصل حضرت ابراہیمؑ کا دل اس یقین سے پر تھا کہ جو تعلیم انہیں دی گئی ہے ۔ وہ آخر مشرکوں کو موحد بنا کر رہے گی ۔ جب خدا نے ان کا سوز و گداز دیکھا تو قرآن مجید میں ان کا ایک نام اوّاہ رکھا ۔ گویا وہ دنیا کی ہدایت کے غم میں مجسم سوز و گداز ہو گئے تھے ۔ اور ان کا یہ سوز و گداز اس حد تک پہنچا ہوا تھا ۔ کہ جب انہوں نے خدا کے حضور دعائیں کیں ۔ تو انہوں نے کہا اے خدا میں یہی نہیں چاہتا کہ آج ہی گمراہ لوگوں کو ہدایت ہو ۔ بلکہ میری یہ دعا ہے کہ جب بھی شریر دنیا میں شرارت کریں ۔ شیطان گمراہی اور ضلالت پھیلانا چاہے ۔ تیری طرف سے ہدایت دینے والے آتے رہیں ۔ اور ہمیشہ ہمیش ایسے لوگ پیدا ہوتے رہیں ۔ جو نیکی کو پھیلانے والے اور توحید کو قائم رکھنے والے ہوں ۔ خدا تعالےٰ نے ان کی دعا کو قبول کیا ۔ اور فرمایا بہت اچھا ۔ لیکن بدوں میں رہ کر چونکہ نیکی کا بیج پنپ نہیں سکتا ۔ میٹھے دودھ میں اگر لسی یا اور کوئی ترش چیز تھوڑی سی بھی ملائی جائے ۔ تو تو وہ خراب ہو جاتا ہے ۔ اسلئے خدا تعالےٰ نے فرمایا ۔ میں نے تیری دعائیں تو سنیں لیکن اگر واقعی تیری ہمدردی بنی نوع انسان سے اس قدر بڑھی ہوئی ہے ۔ تو تُو جا اور اپنے بیٹے کو قربان کر ۔ لوگوں سے الگ اسے خاص میری حفاظت میں رکھ ۔ تاکہ علیحدہ ذخیرہ میں ایک پنیری لگائی جائے ۔ نیکی اور تقوےٰ کی پنیری کا ایک چشمہ پھوٹ جائے پاکیزگی اور طہارت کا چشمہ ۔ حضرت ابراہیمؑ نے کہا ۔ بہت اچھا میں تیار ہوں ۔ انہوں نے اپنے بیٹے کو اس بیٹے کو جو بڑھاپے میں نصیب ہوا ایک وادی غیر ذی زرع میں چھوڑا ۔

رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیان فرماتے ہیں ۔ کہ جب حضرت ابراہیمؑ نے ہاجرہ کو اس بیابان میں چھوڑا تو اس وقت ان کے پاس صرف ایک تھیلی کھجوروں کی اور ایک مشکیزہ پانی کا رکھ دیا ۔ اور کہا میں ذرا ادھر جاتا ہوں ۔ چونکہ نبی اور جھوٹ جمع نہیں ہو سکتے اسلئے وہ جھوٹ تو بول نہیں سکتے تھے ۔ اور سچ بولنے سے حضرت ہاجرہ کو جو صدمہ ہونا تھا وہ بھی سامنے تھا ۔

اسی لئے انہوں نے صرف اسی قدر کہا کہ میں فی الحال جاتا ہوں۔ کیونکہ الہام کے ذریعہ انہیں بتا دیا گیا تھا۔ کہ پھر دوبارہ انہیں اس وادی میں آنا ہوگا۔ اس وقت قدرتی طور پر بیوی اور بچے کی محبت نے اثر دکھایا۔ انہوں نے اس وادی کو چاروں طرف دیکھا۔ مگر انہیں جھاڑی تک دکھائی نہ دی۔ پانی کا قطرہ تک نظر نہ آیا۔ کھانے کی ایک چیز تک معلوم نہ ہوئی۔ انہوں نے سوچا کہ ایک مشکیزہ پانی اور ایک تھیلی کھجور ایک دو دن سے زیادہ کہاں کام دے سکتے ہیں۔ پھر سوائے ریت کے ذروں اور آفتاب کی چمک کے اور کوئی چیز میری بیوی اور بچے کے لئے نہیں ہوگی۔ یہ سوچتے ہی ان پر رقت طاری ہوگئی۔ آنکھوں میں آنسو بھر آئے۔ انکی آنکھوں کی نمی اور ہونٹوں کی پھڑپھڑاہٹ سے حضرت ہاجرہ سمجھ گئیں۔ کہ بات کچھ زیادہ ہے۔ وہ حضرت ابراہیمؑ کے پیچھے پیچھے چلیں۔ اور کہا ابراہیمؑ کیا بات ہے مگر حضرت ابراہیمؑ رقت کی وجہ سے جواب نہ دے سکے حضرت ہاجرہ کے دل میں اس سے اور بھی شبہ پیدا ہوا۔ اور انہوں نے اصرار کرتے ہوئے کہا۔ ابراہیمؑ تم ہمیں کہاں چھوڑے جاتے ہو۔ یہاں تو پینے کے لئے پانی نہیں اور کھانے کے لئے غذا نہیں حضرت ابراہیمؑ نے جواب دینا چاہا کہ میں خدا کے حکم کے ماتحت ایسا کر رہا ہوں۔ مگر رقت کیوجہ سے آواز نہ نکل سکی۔ تب انہوں نے آسمان کیطرف اپنے دونوں ہاتھ اٹھا دیئے۔ جس کے معنے یہ تھے۔ کہ میں خدا کے حکم کے ماتحت ایسا کر رہا ہوں۔ تب حضرت ہاجرہ یقین اور ایمان سے پُر ہاجرہ جو اپنی جوانی کی عمر میں تھی۔ اور جس کا ایک ہی بیٹا تھا۔ جو اس وقت موت کی نذر ہو رہا تھا۔ فوراً حضرت ابراہیمؑ کا پیچھا کرنے سے رک گئی۔ اور کہنے لگی۔ اگر یہ بات ہے تو پھر خدا ہمیں ضائع نہیں کرے گا۔ آخر پانی ختم ہوا۔ غذا ختم ہوئی اور باوجود اس کے کہ اس علاقہ میں کوئی چیز نظر نہ آتی تھی حضرت ہاجرہ اپنے بچہ کی تکلیف کو نہ دیکھ کر جو پیاس سے تڑپ رہا تھا۔ ایک ٹیلے پر چڑھ گئیں۔ کہ شاید کوئی آدمی نظر آئے اور اس سے پانی مانگ لیں یا کوئی آبادی دکھائی دے۔ انہوں نے ایک ٹیلے پر چڑھ کر جس حد تک انسانی نظر کام کر سکتی تھی۔ دیکھا اور خوب دیکھا۔ مگر انہیں کہیں پانی کا نشان تک نظر نہ آیا۔ تب وہ اسی گھبراہٹ میں اتریں اور دوڑتی ہوئی دوسرے ٹیلے پر چڑھ گئیں۔ وہاں سے بھی دیکھا۔ مگر پانی کے کوئی آثار نظر نہ آئے۔ چونکہ ٹیلے کی چوٹی سے انہیں اپنا بچہ تڑپتا ہوا دکھائی دیتا تھا۔ اس لئے جب وہ ٹیلے سے نیچے اترتیں۔ تو اس خیال سے کہ نہ معلوم بچے کا کیا حال ہو جائے۔ دوڑ کر اترتیں۔ آج تک حضرت ہاجرہ کے اس واقعہ کی یادگار کے طور پر حج کے ایام میں صفا اور مروہ پر دوڑ کر چلا جاتا ہے اور یہ دوڑ کر چلنا اسی رسم کو قائم رکھنے کے لئے ہے جب حضرت ہاجرہ نے اس کرب و اضطراب میں سات چکر کاٹے اور انہیں کوئی چیز نظر نہ آئی۔ اور ان کا دل بیٹھنے لگا۔ تو خدا تعالیٰ کا الہام نازل ہوا کہ اے ہاجرہ خدا نے تیرے بچے کے لئے سامان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کردیا۔ جا اور اپنے بچے کو دیکھ۔ حضرت ہاجرہ واپس آئیں۔ تو انہوں نے دیکھا جہاں بچہ پیاس کی شدت سے تڑپ رہا تھا وہاں ایک پرانا چشمہ ابل رہا ہے جو لوگ پہاڑی مقامات کو جانتے ہیں۔ انہیں معلوم ہے کہ بعض دفعہ بہت پرانے چشمے مٹی وغیرہ سے اٹ جاتے ہیں۔ اور کسی کو یاد تک نہیں رہتا کہ اس سطح زمین کے نیچے چشمہ ہے۔ کشمیر میں بھی ایسے چشمے دیکھنے میں آتے ہیں۔ حدیثوں سے بھی معلوم ہوتا ہے۔ کہ یہ چشمہ پہلے سے تھا۔ بچے نے جب ایڑیاں رگڑیں تو وہ چشمہ پھوٹ پڑا۔ پانی کا تو اللہ تعالےٰ نے اس طرح انتظام کر دیا۔ اب غذا کی فکر تھی۔ اتفاقاً ایک قافلہ راستہ بھول گیا۔ اور وہ اسی جگہ آپہنچا۔ جہاں حضرت ہاجرہ بیٹھی تھیں۔ قافلہ والوں کو پانی کی سخت ضرورت تھی جب انہوں نے وہاں چشمہ دیکھا۔ تو انہوں نے حضرت ہاجرہ کو بڑی بڑی رقوم دیں اور کہا۔ کہ ہم آپ کی رعایا ہو کر یہاں رہینگے۔ ہمیں اس جگہ بسنے کی اجازت دی جائے حضرت ہاجرہ نے انہیں اجازت دے دی پس وہ حضرت ہاجرہ اور اسمٰعیل کی رعایا ہو کر وہاں رہنے لگے۔ اور بیشتر اسکے کہ حضرت اسمٰعیل جوان ہوں خدا تعالےٰ نے انہیں بادشاہ بنا دیا۔ آجتک حج کے ایام میں حضرت ہاجرہ کے واقعہ کو یاد دلایا جاتا ہے جبکہ انہوں نے اپنے بیٹے کو وادیٔ غیر ذی زرع میں چھوڑا آج ہم میں سے جن کو اللہ تعالےٰ توفیق دیتا ہے۔ جاتے ہیں۔ اور اسی جگہ انہی پہاڑیوں کا طواف کرتے ہیں۔ وہ وہاں اپنے بچے چھوڑ کر نہیں آتے۔ حضرت ابراہیمؑ والی قربانی کا ان سے مطالبہ نہیں کیا جاتا۔ صرف ان سے یہ اقرار لیا جاتا ہے۔ کہ اگر تمہیں خدا کے لئے اپنے بچوں کی قربانی کرنی پڑے۔ تو تم بشاشت کے ساتھ یہ قربانی کرو گے۔ صرف اقرار لیا جاتا ہے۔ کہ اگر تم کو خدا کے لئے کسی وقت اپنے عزیزوں کو چھوڑنا پڑے۔ تو تم انہیں چھوڑ دو گے۔ آج ہر وہ شخص جو صفا و مروہ کا طواف کرتا ہے۔ وہ اس عورت کے نقشِ قدم کا اتباع کرتا ہے۔ جسے ناقص العقل و الدین کہا جاتا ہے اس طواف کے ذریعہ ہر مومن سے یہ اقرار لیا جاتا ہے کہ کم از کم تمہیں ایک عورت سے اپنے ایمان میں زیادہ ہونا چاہیئے۔ ہم اسکے بعد عید کرتے ہیں۔ اسلئے کہ ہم نے اس عہد کو پورا کر دیا۔ جو خدا نے ہم سے لیا۔ اور یہ عید اسبات کی علامت ہے۔ کہ ہم نے اس عہد کو نباہا مگر کیا تم اپنے نفسوں کو ٹٹول کر اور سینوں پہ ہاتھ رکھکر کہہ سکتے ہو۔ کہ تم نے اس عہد کو پورا کیا؟ کیا تمہارا ایمان صرف تمہاری زبانوں تک محدود نہیں۔ کیا واقعی وہ ایمان تمہارے قلوب پر حاوی ہو گیا۔ کیا واقعہ میں اس نے تمہارے جذبات پر تصرف حاصل کر لیا۔ اگر کر لیا۔ تو پھر تمہاری سچی عید ہے۔ اور اگر نہیں۔ بلکہ تمہارا ایمان صرف تمہارے دماغ اور فکر اور زبان تک محدود ہے۔ تو پھر یہ عید تمہارے لئے عید نہیں بلکہ ایک ماتم کا دن ہے۔ دیکھو ایک عورت نے اس عورت نے جس کی زندگی کا سہارا ایک ہی بچہ تھا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اپنے وطن عزیز اور رشتہ داروں کو خدا تعالےٰ کے لئے چھوڑ کر کیسا نمونہ دکھایا۔ آج خدا اس نمونہ کو قائم کر کے عورتوں سے کہتا ہے۔ کہ تم میں سے ہی ایک عورت تھی جس نے خدا کے لئے یہ نمونہ دکھایا کیا تم اس سے نرالی ہو۔ کہ تمہیں اللہ تعالےٰ کے راستہ میں مصائب برداشت کرنا دوبھر معلوم ہوتا ہے۔ اسی طرح وہ مردوں سے کہتا ہے۔ کہ تمہیں شرم کرنی چاہیئے۔ کہ ایک عورت نے نحیف ہو کر کمزور ہو کر۔ بے بضاعت ہو کر جب یہ نمونہ دکھایا۔ تو کیا تم مرد ہو کر جنہیں زیادہ قوتیں دی گئی ہیں۔ قربانی سے ہچکچاتے ہو۔ لوگ کہتے ہیں۔ کہ ہم نے خدا کے مسیح کو قبول کیا۔ اور ہمیں اپنے عزیزوں اور رشتہ داروں کو چھوڑنا پڑا۔ مگر میں کہتا ہوں تم میں سے کون ہے۔ جس نے حضرت ہاجرہ رضؓ سے زیادہ قربانی کی ہو جس نے اپنے آپکو ان حالات میں سے گزارا ہو۔ جن کے ماتحت حضرت ابراہیمؑ نے اپنے ہاتھوں کو آسمان کی طرف اٹھا دیا۔ اور یقین سے پُر ہاجرہؓ نے کہا۔ اذاً لا یضیعنا ہم کو بھی خدا کے ایک مامور کی صحبت نصیب ہوئی ہمیں بھی اس پر ایمان لانے کا موقع عطاء ہوا۔ مگر کیا ہم جو اس مامور پر ایمان لائے۔ دعوے سے کہہ سکتے ہیں کہ ہم نے حضرت ہاجرہ رضؓ جیسی قربانی کی؟ کیا ہمیں دشمنوں کی عداوت کو دیکھ کر یہ نہیں کہنا چاہیئے اذاً لا یضیعنا اگر حضرت ہاجرہؓ کے دل میں اسمٰعیل کی اس تڑپ اور موت کی سی حالت کو دیکھکر کرب و اضطراب پیدا ہوتا ہے۔ اور وہ بے تابانہ صفا و مروہ پر دوڑتی اور سات چکر لگاتی ہیں۔ تو کیا محمد صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے لائے ہوئے دین کیلئے جبکہ ہم اس دین کو آج موت کی حالت میں دیکھ رہے ہیں ہمارے دلوں میں کرب و اضطراب پیدا نہیں ہونا چاہیئے ہم اس بات کے دعویدار ہیں۔ کہ ہم حضرت مسیح موعودؑ پر ایمان لاکر رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے صحابہؓ میں داخل ہو گئے۔ مگر کیا ایمان اسی بات کا نام نہیں۔ کہ اپنی ہر چیز خدا کے مقابل پر ہماری نظروں میں ہیچ ہو جائے۔ اور جس طرح حضرت ہاجرہ رضؓ نے اپنے بچہ کے لئے قربانی کی ہم اسلام کے لئے قربانی کریں +

واقعات عالم

دُنیا میں کیا ہو رہا ہے؟

ایک مومن کے لئے ضروری ہے۔ کہ وہ اپنے ایمان کو تازہ رکھنے کے لئے اپنے گردو پیش کے حالات کا بغور مطالعہ کرتا رہے۔ چاہیئے کہ وہ نہ صرف فسیروا فی الارض فانظروا کیف بدأ الخلق کی نگاہ سے اشیاء کا مطالعہ کرے بلکہ فانظروا کیف کان عاقبۃ المکذبین کے نقطۂ نگاہ سے بھی عبرت اندوز ہو +

اسی اصل کو مدنظر رکھتے ہوئے ہم دنیا کے موجودہ حالات پر ایک طائرانہ نظر ڈالتے ہیں۔ ہر ایک اپنی اپنی سمجھ کے مطابق اپنے اپنے مطلب کا نتیجہ اخذ کر سکتا ہے۔

حالاتِ عمومی

اگر آج ہمارے لئے ممکن ہو سکے کہ ہم آسمان کیطرف اڑ کر چاند میں جا بیٹھیں۔ اور وہاں سے ایک دُوربین لگا کر زمین کیطرف نگاہ دوڑائیں تو ہمیں ایک عجیب سماں نظر آئے گا۔ آؤ ہم انگلستان سے شروع کریں۔ کیونکہ وہ نہ صرف تجارت وصنعت کے لحاظ سے بلکہ جغرافیائی حالت کیوجہ سے بھی دنیا کے مرکز میں واقع ہے۔

انگلستان

یہاں کیا ہو رہا ہے؟ حکومت کو نہ صرف یہ فکر دامنگیر ہے کہ کسطرح سے وہ ہندوستان کو اسکے موجودہ قبضے میں مطمئن کیے اور اپنے ملوکانہ قدم کو مضبوط و استوار بلکہ آئرلینڈ کے ڈی ولیرا سے نبٹنے کے لئے بھی فکر ہے۔

یورپ

اب یورپ میں چلے جاؤ۔ وہاں بھی آپکو یہی سماں نظر آئے گا۔ جرمنی چاہتا ہے۔ کہ وہ جتنی جلدی بھی ہو سکے معاہدہ لوزان اور ورسائی کی زنجیروں کو توڑ ڈالے اور دوسری اقوام کی ہمسری کرتا ہوا ترقی کے جادہ پر گامزن ہو جائے۔ ادھر فرانس کو جرمنی کی اس دیدہ دلیرانہ پالیسی پر اعتراض ہے۔ اور وہ چاہتا ہے۔ کہ جرمنی تاقیامت باشکست ہی رہے۔

ٹرکی کو اعتراض ہے۔ کہ معاہدہ لوزان کی رُو سے اسپر درّہ دانیال کے بارہ میں پابندیاں کیوں ڈالی گئیں۔ زیگوسلوویا۔ بلقان اور یورپ کی دیگر چھوٹی چھوٹی اقوام کو اپنے ہی مسائل مدّنظر ہیں لیکن بڑی قومیں اُمید کی نگاہ سے اُن کی طرف دیکھ رہی ہیں۔ کہ شاید جنگ ثانیہ میں وہ ان کے کام آسکیں۔

افریقہ

نیچے افریقہ کی نو آبادیوں کو فکر ہے۔ کہ وہ بہت جلد برطانیہ عظمیٰ سے قطع تعلق کر کے بالکل آزاد ہو جائیں۔

ہندوستان

اُدھر کانگرسی ہندوستان میں بھی یہی شور وشر ہے۔ وہ نہ صرف سیاسی طور پر آزادی حاصل کرنا چاہتا ہے۔ بلکہ معاشی طور پر بھی خود مختار رہنے کا اسنے تہیہ کر لیا ہے۔

رُوس

ذرا شمال کیطرف روس میں چلے جائیے۔ یہ وہ قوم ہے۔ جس نے ساری دنیا کو پیچ وتاب میں ڈال رکھا ہے۔ بالشویزم کی تحریک نہ صرف ہندوستان میں ہی راکھ کے نیچے چنگاری کی مانند سُلگ رہی ہے۔ بلکہ اس نے جرمنی و دیگر ممالکِ یورپ میں بھی اپنے قدم جمائے ہوئے ہیں۔ اسی کی سرکوبی کرنے کے لئے ہر ہٹلر نے جو جرمنی میں نازی پارٹی کا لیڈر ہے۔ ایمپاورنگ بل پاس کروالیا ہے جسکی رُو سے وہ کسی ایک شخص کو بغیر وارنٹ کے گرفتار کر سکتا ہے۔

یہ تو اسکے بیرونی تعلقات ہیں۔ گھر میں بھی وہ اپنی پوری گرمجوشی سے صنعتی وتجارتی متعلقہ جات میں بڑھ چڑھ کر ترقی کرنے کے لئے ہاتھ پاؤں مار رہا ہے۔ اور ابھی پچھلے سال ہی ان کی سکیم پنجسالہ اختتام پذیر ہوئی ہے۔ جس کا مفصل ذکر تو بعد میں آئے گا لیکن اس کا ماحصل یہ ہے۔ کہ روس نے ایک سکیم بنائی تھی جس کی رُو سے اسنے اقتصادی اور معاشرتی طور پر خود مختار ہونے کا تہیہ کر لیا تھا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مشرق بعید

اب نیچے جزائر غرب الہند کیطرف آئیے۔ یہاں کچھ اور ہی رنگ نظر آتا ہے۔ جاپان جو بظاہر ایک معمولی سا جزیرہ ہے۔ حریص شیر کی مانند غریب چین پر غرّا رہا ہے۔ اور چاہتا ہے۔ کہ وہ سارے علاقے کا مالک خود بن جائے۔ تاکہ وہاں کی وسیع منڈیوں میں اسکی تجارت چمک سکے۔ جنگ ابھی جاری ہے۔ اور دوسری اقوام جنگجو اقوام کا منہ تک رہی ہیں

امریکہ

اب دنیا کے دوسرے حصہ کی طرف چلئے۔ امریکہ باوجود تونگر ہونے کے بے چین ہے۔ باوجود دولت کی فراوانی کے بھوکوں مر رہا ہے۔ اسکی بنکوں کی حالت قابلِ رحم ہے اور اس کی مالی حالت دن بدن کمزور ہوتی چلی جا رہی ہے

جنوبی امریکہ میں چھوٹی ریاستوں کو اپنی حدود کے بارہ میں لڑنے جھگڑنے کا ایک بہانہ میسر آگیا ہے۔

ہنگامہ

غرضیکہ اس وقت دنیا میں ایک عجیب افراتفری کا عالم ہے۔ جسے دیکھو وہ اپنے معاملات کے سلجھانے میں اسقدر مگن ہے۔ کہ بسوخت عقل ز حیرت کایں چہ بوالعجبی است۔

باہمی مناقشات اور قومی جھگڑوں نے اسقدر خوفناک صورت اختیار کر لی ہے۔ کہ شاعر کے ساتھ ہمزبان ہو کر کہنا پڑتا ہے ؎

ایک ہنگامے پہ موقوف ہو گھر کی رونق
نوحۂ غم ہی سہی نغمۂ شادی نہ سہی (شبلی ۵ اپریل)

بچہ پیدا ہونیکے دن

کا

(اندازہ)

میں ایک نقشہ ذیل میں ایسا دیتا ہوں۔ جس سے اندازاً صحیح تاریخ بچہ کے تولد کی معلوم ہو سکتی ہے۔ اکثر عورتوں کو اس اندازہ میں بڑی دقت پڑتی ہے اور پھر غلط حساب کیوجہ سے وہ تکلیف اٹھاتی ہیں اسلئے ضروری ہے کہ ایک ایسا نقشہ ہر گھر میں موجود رہے جس سے تاریخ تولد کا پتہ لگ سکے۔ اور غلطی سے بچ سکیں اصول کے طور پر یاد رکھنا چاہیے کہ انسان کا بچہ ماں کے پیٹ میں ۲۸۰ دن رہتا ہے۔ لیکن حساب عموماً آخری غسل طُہر سے کیا جاتا ہے اس نقشہ میں اوپر تو فراغت ایام ماہواری یعنی غسلِ طہر کا دن ہے اور اسکے نیچے وہ دن ہے جس دن بچہ تولد ہوگا۔ یہ صرف ایک اندازہ ہے اس لئے ایک ہفتہ پہلے اور ایک ہفتہ بعد تک امید رکھنی چاہیئے۔ مثلاً جس عورت نے آخری ایام ماہواری سے پاک ہو کر یکم فروری کو غسل کیا ہے۔ اور اس کے بعد وہ حاملہ ہو گئی۔ تو غالباً اس کا بچہ ۸ دسمبر کو پیدا ہوگا۔ اور ایک ہفتہ پہلے اور پیچھے کا جمع کر کے ہم یوں کہیں گے کہ یکم دسمبر سے ۱۵ دسمبر تک کسی وقت بچہ تولد ہوگا۔

اس سے یہ فائدہ ہوگا۔ کہ سامان اور دوائی وغیرہ کا انتظام سب بروقت ہو سکے گا۔ یہ نہ ہوگا کہ دو مہینے پہلے ہی سے انتظار ولادت کا شروع ہو جائے۔ اور تشویش ہو یا درد زہ شروع ہو جائے اور انتظام کچھ بھی نہ ہو۔

یہ نقشہ بائیں سے دائیں کو پڑھا جائے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نقشہ اندازہ تاریخ وضع حمل

جنوری	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	جنوری
اکتوبر	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	نومبر
فروری	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۰	۰	۰	فروری
نومبر	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۱	۲	۳	۴	۵	۰	۰	۰	دسمبر
مارچ	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	مارچ
دسمبر	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۱	۲	۳	۴	۵	جنوری
اپریل	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۰	اپریل
جنوری	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۱	۲	۳	۴	۰	فروری
مئی	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	مئی
فروری	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	مارچ
جون	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۰	جون
مارچ	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۰	اپریل
جولائی	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	جولائی
اپریل	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	مئی
اگست	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	اگست
مئی	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	جون
ستمبر	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۰	ستمبر
جون	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۰	جولائی
اکتوبر	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	اکتوبر
جولائی	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	اگست
نومبر	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۰	نومبر
اگست	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۰	ستمبر
دسمبر	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	دسمبر
ستمبر	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	اکتوبر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

واقعات و عجائبات

بنوں میں وحشیانہ قتل

پشاور ۱۴؍ اپریل بنوں کی اطلاعات مظہر ہیں۔ کہ ایک پٹھان نے اپنی ساس کو قتل کر دیا۔ اور اس کو زمین میں دفن کرنا چاہتا تھا۔

بیان کیا جاتا ہے۔ کہ وہ اپنی ساس کو اس کے گھر سے شیخ فرید بابا کا مزار دکھانے لایا۔ جب مزار کے قریب پہنچے۔ تو پٹھان نے اس عورت کی آنکھیں نکال لیں۔ اور زبان کاٹ دی۔ اور وہ اس کی لاش زمین میں دفن کرنا چاہتا تھا۔ کہ ایک پٹواری نے دیکھ لیا۔ اور پٹھان کو پکڑ لیا۔ اس عورت کو فوراً ہسپتال پہنچایا گیا۔ جہاں وہ مر گئی۔ ملزم نے جرم کا اقرار کر لیا ہے۔

برطانیہ میں عورتیں

مردوں سے بھی آگے بڑھ گئی ہیں۔ تازہ رپورٹ مظہر ہے۔ کہ وہاں ایسی عورتوں کی تعداد جو موٹر ڈرائیوری کرتی ہیں ۵ لاکھ ہے۔ ان میں ۱/۲ لاکھ ایسی عورتیں ہیں۔ جن کی موٹر کاریں اپنی ہیں۔ باقی عورتیں اپنے والدین یا بھائیوں کی موٹریں چلاتی ہیں۔ صرف ایک موٹرنگ آرگنزیشن ایسی ہے۔ جن کی لیڈی ممبروں کی تعداد ۸۰ ہزار ہے۔ سب سے پہلے عورتوں کو ۱۹۰۳ء میں موٹریں چلانے کا شوق ہوا۔ اس کے بعد میں بیس ہزار سالانہ کے حساب سے ان کی تعداد میں اضافہ ہوتا گیا۔ موٹر ڈرائیوری کے کل سرٹیفکیٹ جو گورنمنٹ نے جاری کر رکھے ہیں۔ ان کی تعداد ۲۰ لاکھ ۸۰ ہزار ہے۔

برقعے پہنے ہوئے عورتوں کا جلوس

یوروشلم۔ ۱۶؍ اپریل۔ بہت سی مسلم عورتوں نے جو برقعے اوڑھے ہوئے تھیں۔ لارڈ ایلن بی کے خلاف مظاہرہ کیا۔ لارڈ موصوف نئی بین الاقوامی وائی۔ ایم۔ سی۔ اے بلڈنگ کا افتتاح کرنے آئے ہوئے ہیں۔ یہ عورتیں جلوس کی صورت میں ایک مسجد میں گئیں۔ جہاں انہوں نے اپنی تقریروں میں وائی ایم سی اے کے سلسلہ میں لارڈ ایلن بی "فاتح فلسطین" کی سرگرمیوں کی مذمت کی۔ مسلمانوں نے اعلان کیا ہے کہ وائی ایم سی اے ایک تبلیغی جماعت ہے۔

ریاست حیدرآباد میں بچپن کی شادی

نظام کی گورنمنٹ نے حال ہی میں ایک رپورٹ شائع کی ہے۔ جس سے ظاہر ہوتا ہے۔ کہ ریاست بچپن کی شادی سے دبی پڑی ہے۔ رپورٹ مظہر ہے۔ کہ ۵ سال سے کم عمر کی شادی شدہ لڑکیاں ساری آبادی کا ۱ فیصدی ہیں۔ ۵ سال سے کم عمر کی ودھوا لڑکیوں کی تعداد ۵۳۶۶ ہے۔ ایسے لڑکوں کی تعداد ۲۳۴۳ ہے۔ یہ اعداد و شمار سوشل اصلاحات کی اشد ضرورت پیدا کرتے ہیں۔ ریاست میں شاردا ایکٹ جیسا قانون جاری کیا جائے۔ نہ صرف جاری کیا جائے۔ بلکہ اس پر سختی سے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عمل کیا جائے۔ تب ہی ختم ہو سکتی ہے +

قوم پرستی

ایک مصری معاصر رقمطراز ہے، کہ روما پایہ تخت اٹلی میں اس مہینہ میں ایک مذہبی رسم ادا کیجائے گی۔ جو ہر پانچویں صدی کے بعد ادا کی جاتی ہے۔ پوپ اپنے ہاتھ سے اس زینے کو سونے کے مقدس شدہ پانی سے دھوئیگا۔ جس کے متعلق عیسائیوں کا عقیدہ ہے۔ کہ حضرت عیسےٰ علیہ السلام اسکی ذریعہ سے آسمان پر چڑھ گئے۔ اس زینے میں ۲۷ سیڑھیاں ہیں۔ اس زینے کے دھونے پر جو پانی صرف ہوگا۔ اسکو عیسائی بادشاہ اور بڑے بڑے پادریوں نے بھرا جائے گا۔

ہمارے ملانوں نے بھی مشہور کر رکھا ہے۔ کہ آسمان سے اترنے کے وقت حضرت عیسےٰ سیڑھی طلب کریں گے۔ کیا یہی سیڑھی یا وہ کسی اور جگہ محفوظ ہے +

جنگ موتہ کے شہدا کی لاشیں

فلسطین کے بعض اخبارات سے معلوم ہوا ہے۔ کہ وہاں "مزار" نامی گاؤں میں مسجد "سید جعفر طیار" کے قریب ایک سرائے میں کچھ مزدور کھدائی کا کام کر رہے تھے۔ کہ دفعتاً ایک سرنگ سی نظر آئی۔ کچھ اور کھدائی کی گئی تو ایک بڑا کمرہ نکل آیا جس میں ایک سو لاشیں رکھی ہوئی تھیں۔ خیال کیا جاتا ہے۔ کہ یہ لاشیں ان صحابہ کرام کی ہیں جو جنگ موتہ میں حضرت جعفر طیار رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ شہید ہوئے تھے۔ یہ خیال اس لئے اور بھی قرین قیاس معلوم ہوتا ہے کہ موتہ کی مشہور لڑائی اسی مقام پر ہوئی تھی۔

اگرچہ کامل یقین کے ساتھ یہ نہیں کہا جا سکتا کہ یہ لاشیں فی الحقیقت شہدائے جنگ موتہ کی ہیں۔ مگر اس میں شک نہیں کہ یہ کسی اسلامی جنگ کے شہدا ہیں۔ جنکی لاشیں بغیر کسی مصالحہ کے آج تک محفوظ ہیں حتیٰ کہ بعض کے زخم اس طرح ہرے معلوم ہوتے ہیں جیسے بالکل تازہ ہوں۔ قربان جائیے اس حافظ مطلق کے جس نے اپنے محبوب بندوں کے جسموں کو سینکڑوں سال گذر جانے کے بعد بھی اس طرح محفوظ رکھا ہے کہ دیکھ کر عقل دنگ رہ جاتی ہے + (تصدیق طلب)

دو ہزار فٹ اونچا مینار

پیرس میں ۱۹۳۷ء میں ایک زبردست نمایش ہوگی۔ نمایش کے منتظموں کی تجویز یہ ہے۔ کہ اس تقریب پر ایک مینار تعمیر کرایا جائے جو کم از کم دو ہزار فٹ اونچا ہو۔ اسکے ساتھ چکردار راستہ ہوگا جس کے ذریعہ سے تمام موٹریں ۱۵ سو فٹ کی بلندی تک پہنچ سکیں گی۔ وہاں ایک عمدہ پلیٹ فارم بنایا جائے گا۔ ہلکی موٹریں مزید تین سو فٹ کی بلندی تک جا سکیں گی۔ وہاں بھی ایک پلیٹ فارم بنایا جائے گا۔ مینار کی چوٹی پر ایک اچھا پلیٹ فارم ہوگا جہاں لوگ تازہ ہوا کھائیں گے۔ نیز غسل آفتاب کرینگے

اندازہ کیا گیا ہے۔ کہ اس مینار پر چالیس ہزار پونڈ کے قریب رقم خرچ ہوگی۔ پیرس کا ایفل ٹاور ۹۸۴ فٹ بلند ہے۔ نیو یارک کی امپائر سٹیٹ بلڈنگ جو دنیا کی بلند ترین عمارت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہے - ۴۸ ۱۲ فٹ اونچی ہے۔ پیرس کا مجوزہ مینار بلندی میں دنیا کی تمام عمارتوں کو پیچھے چھوڑ جائے گا۔ اس کی چوٹی پر روشنی کا خاص انتظام کیا جائے گا۔ روشنی میلوں سے نظر آئے گی +

حسرت ناک موتیں

نرونم کی پہاڑی - (واقعہ ولو پورم)

کے پاس سے چند آدمی گذرے۔ انہوں نے دیکھا کہ مندر کے قریب چھ لاشیں زمین پر پڑی ہیں۔ اور ایک مرد کی نعش درخت میں لٹک رہی ہے۔ انہوں نے پولیس کو اطلاع دی۔ ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس نے موقع پر پہنچ کر تفتیش شروع کر دی۔ نعشوں کے قریب اگینشو وکا بت خاکی اور چند شکستہ ناریل پڑے تھے۔ نیز دھوپ کی بتی جل رہی تھی۔ درخت پر لٹکی ہوئی نعش کی تلاشی لینے پر جیب سے ایک خط برآمد ہوا جس سے معلوم ہوا۔ کہ اس کا نام ویرا سوامی ہے اور وہ ترچنا پلی کا رہنے والا تھا۔ اس نے اپنی بیوی اور بچوں کو قتل کر کے خودکشی کر لی۔ مقتولین میں دو لڑکے ۱۹ سال و ۱۵ سال۔ دو لڑکیاں عمر ۵ و ۱۲ سال ۱½ سال کا ایک شیرخوار بچہ اور ایک عمر رسیدہ عورت تھی +

رقعہ میں لکھا تھا۔ کہ بیوی اور بچے افلاس سے تنگ آ کر قتل ہونے پر تیار ہو گئے۔ چنانچہ انہوں نے ایک کاغذ پر انگوٹھے بھی ثبت کر دیئے۔ مندر میں پوجا پاٹ کرنے کے بعد کنبہ کے تمام افراد نے یہ مقام اپنی موت کے لئے پسند کیا۔ افلاس اور ناداری سے تنگ آ کر انہوں نے اس مذبوحی حرکت کا ارتکاب کیا۔ اگر ان کم بختوں کو اسلام پاک سے تعلیم کی آگاہی ہوتی کہ خودکشی گناہ ہے۔ تو کبھی اس حرکت کے مرتکب نہ ہوتے۔ بلکہ محنت مزدوری کر کے اپنی جانیں بچا لیتے +

۲

اکولہ - ۱۴ اپریل (بذریعہ ڈاک) موضع چچروالی امراوتی تعلقہ سے ایک نہایت المناک اطلاع موصول ہوئی ہے۔ بیان کیا جاتا ہے۔ کہ وہاں رام لیلا ہو رہی تھی۔ بہت سے دیہاتی لیلا دیکھ رہے تھے۔ ایک لڑکی "سیتا" بنی ہوئی تھی۔ لیلا کے دوران میں جب "راون" نے اپنے آدمیوں کو "سیتا" کو گھسیٹنے اور پاؤں کے نیچے کچلنے کا حکم دیا تو لوگوں نے عملی طور پر ایسا کیا۔ اور اس کے نتیجہ کے طور پر اس لڑکی کی موت واقع ہو گئی۔ اس سے لیلا نے عجیب صورت اختیار کر لی۔ سیتا کو زمین میں دفن کر دیا گیا۔ اور رام اور اس کے پیرؤوں نے پوجا کی۔ جب پولیس پہنچی تو لوگوں نے مزاحمت کی۔ اس پر پولیس کی مزید کمک منگائی گئی۔ اور پولیس نے کچھ آدمیوں کو جن میں راون اور رام بھی شامل ہیں گرفتار کر لیا +

۷۰ ہزار بھیڑیں ہلاک

بیونس ایرس سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ سان جولیان ارجنٹائنا کے علاقہ میں بھیڑوں کی تعداد میں اس قدر اضافہ ہو گیا ہے۔ کہ مالکان کو کوئی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایسی منڈی نہیں ملتی۔ جہاں وہ انہیں فروخت کر سکیں چنانچہ انہوں نے ۶۰ ہزار بھیڑیں ذبح کر دی ہیں۔ اور ان کی کھالوں کو جلا دیا ہے +

۸۰ سال کی عمر میں بائیبل کا مطالعہ

شمالی کیرولینا (امریکہ) کے شہر اشوے میں ایک شخص مسٹر سروٹ نامی رہتا ہے۔ اس نے اسی سال کی عمر میں پڑھنا اور لکھنا سیکھا۔ اب اس کی عمر ۸۹ سال کی ہے۔ اس عرصہ میں اسنے ۲۵ دفعہ بائیبل کا مطالعہ کیا ہے۔ اسکی اس ہمت و دلیری پر لوگ حیران ہیں۔ کیونکہ اتنی بڑی عمر میں شاید بہت ہی کم اشخاص نے پڑھنا سیکھکر بائیبل جیسی کتاب کا مطالعہ کیا ہو +

لڑکیوں کیلئے گھونسلے

آسٹریلیا کے شمال میں نیوگنی نامی ایک جزیرہ ہے۔ اس جزیرہ میں متعدد وحشی اقوام آباد ہیں۔ پورٹ۔ "مورے سویکی" کے نزدیک "فائی آری" نامی ایک جنگلی قوم پائی جاتی ہے۔ ان لوگوں میں دوشیزہ لڑکیوں کے متعلق ایک عجیب رواج ہے۔ یہ لوگ کنواری لڑکیوں کو ۶ سال کی عمر سے درختوں کے اوپر بنے ہوئے گھونسلوں میں بند کر دیتے ہیں۔ اور وہ وہاں اسوقت تک رہتی ہیں۔ جب تک کہ ان کی شادی نہ ہو جائے

چہرے پر تیزاب ڈالدیا

نیویارک ۲۴ مارچ۔ پولیس نے ایک عورت مسز سٹوارٹ کو گرفتار کیا ہے اس پر الزام یہ ہے کہ وہ اپنے خاوند کے قتل کا باعث ہوئی ہے۔ اسنے عدالت میں بیان دیا ہے۔ کہ ہماری شادی تین سال ہوئے ہوئی تھی۔ خاوند مجھے اکثر مارا کرتا تھا۔ وہ بہت خوبصورت تھا۔ اور دوسری عورتیں اس کیطرف متوجہ ہوتی تھیں۔ اس خیال سے کہ وہ اس کا پیچھا نہ کریں۔ میں نے حسد کے مارے تیزاب اس کے چہرے پر ڈال دیا +

صندوق کے اندر دیکھ لینا

پیرس ۱۵ مارچ پیرس میں گلاسگو کی ایک لڑکی مس ہیری ہال آئی ہے۔ وہ دعویٰ کرتی ہے۔ کہ اس کی آنکھوں میں ایسی قوت ہے۔ کہ لوہے کی چادروں سے اس کی نظر گذر جاتی ہے یعنی لوہے کے صندوق کے اندر جو چیز پڑی ہو۔ اور تالا لگا ہؤا ہو۔ وہ باہر سے دیکھ لیتی ہے۔ پیرس کے ڈاکٹروں نے تجربہ بھی کیا ہے سب حیران ہیں۔ کہ اس کی نظر میں کیا چیز ہے +

عورت کی قربانی

پیرس ۱۵ مارچ جنوبی علاقہ کی ایک عورت گرفتار کی گئی ہے۔ جس پر الزام یہ ہے کہ اسنے ایک قیدی کو جیل سے بھاگنے میں مدد دی۔ واقعہ یوں ہے۔ کہ اس کا قریبی کسی الزام میں دھر لیا گیا۔ اس سے ملاقات کے لئے عورت جیل میں گئی۔ اتفاق سے وارڈر ادھر ادھر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہوگیا۔ اس اثنا میں انہوں نے ایک دوسرے کے کپڑے بدل لیئے۔ اس طرح اصل ملزم مرد جیل سے باہر نکل گیا اور عورت اس کی جگہ قید ہوگئی۔ یہ راز کئی دن تک نہاں رہا۔ آخر اس دن کھلا جب وہ بیمار ہوئی۔ اور ڈاکٹر نے بتایا کہ وہ عورت ہے +

خاوند کے بال سیدھے نہیں

نیویارک ۱۵ ر مارچ۔ سان فرانسسکو میں ایک عورت نے عدالت میں درخواست کی کہ میرے خاوند کے سر کے بال سیدھے نہیں ہوتے۔ عورتوں کی طرح ٹیڑھے رہتے ہیں۔ مجھے اس پر اعتراض ہے۔ میں طلاق حاصل کرنا چاہتی ہوں۔ عدالت نے منظوری دے دی +

بلّی گائے کا دودھ پیتی ہے

وارسا ۱۵ ر مارچ۔ جگوسلیویا میں ایک کسان کے ہاں ایک بلّی ہے۔ جس نے کئی دن تک مالک کے لیئے تشویش پیدا کیئے رکھی۔ کیونکہ وہ کھاتی پیتی کچھ نہ تھی۔ ایک دن مالک نے دیکھا۔ کہ وہ اس کی گائے کے تھنوں سے لٹکی ہوئی دودھ پی رہی ہے +

بیس بچوں کی ضرورت

بلجیم میں ایک عورت ۱۹ بچے پیدا کر چکی ہے۔ اس کے بعد باوجود کوشش کے نہ کرسکی۔ مگر اس کی خواہش تھی۔ کہ وہ بیس بچوں کی ماں کہلائے چنانچہ ایک ۱۴ سال کی لڑکی کو اس نے متبنٰے بنالیا۔ اب یہ راز افشا ہوگیا ہے۔ اور لڑکی والدین کے حوالے کیگئی ہے +

خاوند کیسا تھ مروں گی

جارجیا یکم اپریل اٹلانٹا میں ایک شخص جٹام کو اس جرم میں پھانسی کی سزا ہوئی۔ کہ اس نے اپنی بیوی کو قتل کردیا تھا۔ اور دوسری سے شادی کرلی تھی جب اُسے بجلی کے ذریعہ جان لینے والی کرسی پر بٹھایا گیا۔ تو اس کی دوسری بیوی نے کہا "میں نے اس سے وعدہ کیا تھا۔ کہ اسے اکیلا نہیں مرنے دوں گی۔ میں اس کا ہاتھ پکڑے رکھوں گی"۔ پولیس نے اسے زبردستی پرے ہٹایا۔ اور خاوند کو پھانسی دیدی +

مچھلی کے پیٹ سے لفافہ ملا

کیجو نگجن زنارو ۲۹ ر مارچ یہاں کے ایک ماہی گیر نے ایک مچھلی کے پیٹ سے لفافہ برآمد کیا ہے۔ اس لفافہ کے اندر جو خط بند ہے۔ وہ صاف طور پر پڑھا جاتا ہے۔ یہ خط کسی عورت نے لکھا ہے۔ مگر نام کسی کا درج نہیں کیا۔ اس لفافہ پر ڈاکخانہ کی مہر لگی ہوئی ہے۔ مگر لفافہ کے اوپر کا پتہ مٹ چکا ہے۔ اب محکمہ ڈاک یہ تفتیش کر رہا ہے۔ کہ یہ خط کس کا ہو سکتا ہے +

چالیس میل تک سویا رہا

ٹارنٹو ۲۸ ر مارچ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کینیڈا کے ایک مشہور موٹر ڈرائیور کے متعلق دلچسپ واقعہ اخبارات میں چھپا ہے۔ وہ چار سو میل کے مسلسل سفر کی دوڑ لگا رہا تھا۔ کہ رستہ میں تھک کر سو گیا۔ اور چالیس میل تک سویا رہا۔ اور موٹر خود بخود چلتی رہی۔ جب اس کی آنکھ کھلی تو دیکھکر حیران رہ گیا۔ کہ باوجود اس کے سو جانے کے کوئی حادثہ نہیں ہوا +

ماں کے ٹکڑے ٹکڑے کر کے بانٹنے لگے

لنڈن ۱۴ مارچ "میل" کا نامہ نگار کنٹکی سے لکھتا ہے۔ کہ وہاں پولیس نے آٹھ اشخاص کو گرفتار کیا ہے۔ جنہوں نے اپنی ۷۲ سالہ بڈھی ماں کو خود قتل کیا اور اس کے جسم کے ٹکڑے کر کے آپس میں بانٹ رہے تھے۔ گرفتار شدگان میں بڈھی کے دو لڑکے دو لڑکیاں۔ دو پوتے اور دو دوہتے ہیں۔ جیل میں بھی وہ یہی کہتے رہے۔ کہ ہم اپنی ماں کو تقسیم کرنا چاہتے ہیں +

۷۲ سال میں دنیا کے گرد ۸½ چکر

پراگ کی ایک عورت کی جدت

پراگ ۲۵ مارچ۔ ٹیلٹز کے کارخانہ سے ایک عورت حال ہی میں ملازمت سے ریٹائر ہوئی ہے۔ اسکا بیان ہے کہ کارخانہ جاتے تک مجھے روزانہ جو سفر کرنا پڑتا تھا۔ اگر اسے جمع کیا جائے تو میرا سفر اتنا لمبا ہو جاتا ہے جتنا کہ زمین کے گرد ۸½ بار چکر کاٹنے سے +

خاوند نے طلاق حاصل کر لی

شکاگو۔ ۱۲ اپریل

یہاں کے ایک مسٹر اول سوئلر نے اس بنا پر بیوی سے طلاق حاصل کر لی ہے۔ کہ ایک دن جبکہ وہ سویا ہوا تھا اس کی بیوی نے اس پر کاڈلوآئل کی شیشی انڈھیل دی تھی +

دلچسپ شادی

نیویارک ۱۲ اپریل۔ یہاں ایک شخص نے جسکا قد چھ فٹ ہے۔ ایک ایسی لڑکی سے شادی کی ہے۔ جو قد میں ۴۲ انچ ہے یعنی ۳½ فٹ کے قریب۔ ان کی شادی پر بہت سے اخبارات کے نامہ نگار موجود تھے +

عورت نے معاملہ کس طرح سلجھایا

لنڈن۔ ۱۲ اپریل۔ ایسٹر کے دنوں میں ایک شخص جان (۷۹ سال) اور بیوہ (۶۷ سال) کی شادی ہوئی ہے۔ بیوہ عرصہ ہوا۔ جان اور اس کے بھائی کے مکان میں رہتی تھی۔ جان اور اس کا بھائی دونوں نے اس سے شادی کی درخواست کی۔ مگر عورت نے کہا کہ انتظار کرو۔ تم میں سے جو زندہ رہے گا۔ میں اس سے شادی کر لوں گی۔ چند ماہ بعد ایک بھائی مر گیا۔ اور دوسرے سے عورت نے شادی کر لی +

بیوی نے طلاق حاصل کر لی

نیویارک ۱۳ اپریل

ایک عورت مسز میکاولی نے اپنے خاوند سے طلاق حاصل کرلی ہے۔ وجہ یہ ہے۔ کہ پچھلے انتخاب میں اس کا خاوند امیدوار کھڑا ہوا تھا۔ اور تقریروں میں دوسری عورتوں کی تعریفیں کرتا تھا۔ تاکہ اسے ووٹ حاصل ہوسکیں۔ عدالت نے طلاق منظور کرلی ہے +

محکمہ ڈاک کی رپورٹ

محکمہ ڈاک و تار کی جو تازہ رپورٹ گورنمنٹ نے شائع کی ہے۔ اس میں لکھا ہے۔ کہ پچھلے سال ایک ارب ۷ کروڑ پچاس لاکھ روپیہ کے ٹکٹ۔ کارڈ لفافے منی آرڈر۔ رجسٹریاں بیمے۔ تار وغیرہ ڈاک اور تار کے ذریعہ ایک جگہ سے دوسری جگہ پہنچائے گئے ۴۸ لاکھ روپیہ کی رجسٹریاں کرائی گئیں۔ ۶ کروڑ ۲۵ لاکھ روپیہ محصول ڈاک وصول کیا گیا۔ ۳ کروڑ ۸۰ لاکھ منی آرڈر جاری کئے گئے۔ اور ان کی قیمت ۸۷ کروڑ ۷۰ لاکھ روپیہ تھی +

۲

۳۱ مارچ ۱۹۳۳ء کو کرنٹ اکونٹس میں ۲۴ لاکھ آدمیوں کا حساب ڈاک خانہ میں تھا۔ ان سب لوگوں کا کل روپیہ ۴۳ کروڑ ۲۰ لاکھ جمع تھا۔ جن ڈاک خانوں میں یہ حساب چلتا تھا۔ ان کی تعداد ۲۳۹۸۳ تھی۔ سارے ہندوستان میں لیٹر بکسوں کی تعداد ۲۲۳۶۰۰ تھی"۔

۳

منی آرڈروں کو چھوڑ کر اس سال جتنے بھی خطوط وغیرہ dead letter office میں پہنچے ان کی تعداد ۸۵۹۳۰۰۰ تھی۔ حالانکہ اس سے پہلے سال یہ تعداد ۸۸۳۰۰۰۰ تھی ان میں سے کئی واپس کئے گئے۔ یا کسی طرح منزل پر پہنچائے گئے لیکن انجام کار جنہیں "dead letter" کی حیثیت سے ضائع کیا گیا ان کی تعداد ۱۰۱۲۰۰۰ تھی۔ کلکتہ۔ بمبئی اور مدراس کے ڈاک خانوں میں ہر روز اوسطاً ۱۰۹ خطوط ایسے ڈالے جاتے ہیں۔ جن پر ایڈریس لکھا نہیں ہوتا۔ کوئی خطوط میں نوٹ اور پیسے ہوتے ہیں۔ ان سب کی قیمت سال رواں میں چھ لاکھ روپیہ تھی"+

اس سال تاروں کے ذریعے ۲ کروڑ ۲۰ لاکھ روپیہ اور ٹیلیفون کے ذریعہ ۵۷۴۶۰۰۰ روپیہ کی آمدنی ہوئی +

پیدائش و اموات

ہندوستان میں ہر منٹ میں ۱۶ بچے پیدا ہوتے ہیں۔ اور ہر دن ہمارے ملک میں ۲۳۵۰۰ نئے شہریوں کا اضافہ کرتا ہے

ہندوستان کی دنیا میں نوواردوں کی سالانہ تعداد ۸۵ لاکھ ہے۔ اس تعداد میں اکثریت لڑکوں کی ہوتی ہے۔ مگر ہندوستان میں جتنی موتیں ہوتی ہیں۔ ان میں ۴۷ فیصدی ایک سال سے کم عمر کے بچے ہوتے ہیں۔ اور ان مرنیوالے بچوں میں ہی اکثریت ایسے بچوں کی ہوتی ہے۔ جو پیدائش کے ایک ماہ کے اندر اندر مرجاتے ہیں۔ کل موتوں میں سے ۲۵ فیصدی ایک سال کی عمر کے بچے ہوتے ہیں۔ مذکورہ بالا اعداد و شمار کے پیش نظر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہماری آبادی دگنی ہونے میں ۴۹ سال لگیں گے۔ اس کے مقابلہ میں انگلستان کی آبادی دگنی ہونے میں ۱۰۲ سال اور فرانس کی حالت میں ۲۷۴ سال صرف ہوں گے۔ ہندوستان میں مردوں کی اوسط عمر ۲۲ و ۵۰ اور عورتوں کی ۳۱ و ۲۳ ہے مگر اس کے مقابلہ میں برطانیہ میں ہر دو مردوں اور عورتوں کی اوسط عمر ۴۵ و ۴۴ سال ہے۔ ہمارے ملک میں اگر کوئی مرد یا عورت ۵۰ سال کی عمر تک پہنچ جائے۔ تو وہ زیادہ سے زیادہ $12\frac{1}{3}$ سال اور زندہ رہنے کی امید رکھتا ہے۔ اور اس کے برعکس برطانیہ والے ۵۰ سال کی عمر پر پہنچ کر ۲۳ سال اور زندہ رہنے کی توقع رکھتے ہیں +

۱۹۱۸ء اور ۱۹۱۹ء میں انفلوئنزا کی وبا سے اموات کی تعداد ایک کروڑ ۲۰ اور ایک کروڑ ۳۰ لاکھ ہے۔ تقریباً اتنی ہی اموات پلیگ سے ۱۸۹۶ء اور ۱۹۲۹ء کے درمیان ہوئی تھی +

مختلف اقسام کے شربت

شربت بنفشہ بنفشہ $2\frac{1}{2}$ پاؤ کو پانی میں جوش دے کر اور چھان کر ۱۵ چھٹانک کھانڈ ڈال کر چاشنی کر کے شربت بناویں +

شربت نیلوفر گل نیلوفر $2\frac{1}{2}$ پاؤ کو پانی میں جوش دیکر اور چھان کر ۱۵ چھٹانک کھانڈ ڈال کر چاشنی کر کے شربت بناویں +

شربت گاؤزبان گاؤزبان دس چھٹانک کو $15\frac{1}{2}$ چھٹانک پانی میں ڈال کر جوش دیں۔ پھر چھان کر اسی قدر کھانڈ ڈال کر چاشنی کر کے شربت بناویں +

شربت گلاب گلاب کے پھولوں کی کلیاں $7\frac{1}{2}$ چھٹانک کو آٹھ سیر پانی میں جوش دیں جب ساڑھے چھ سیر پانی باقی رہ جاوے تب $\frac{1}{2}$ چھٹانک کم آدھ سیر گلاب کے پھول ڈال کر جوش دیں۔ اسی طرح سے کئی بار کریں جب پندرہ چھٹانک پانی رہ جائے۔ تب اس میں پندرہ چھٹانک کھانڈ ملا کر چاشنی کر کے شربت بناویں +

شربت انار شیریں شیریں انار کا رس ۱۵ چھٹانک کھانڈ ۱۵ چھٹانک ڈال کر چاشنی کر کے شربت بناویں +

شربت بزوری پوست بیخ کاسنی ۲۰ تولہ بیخ کاسنی ۲۰ تولہ۔ بیخ بادیان ۲۰ تولہ۔ بادیان ۱۰ تولہ۔ اجمود اور اجمود کی جڑیں دس دس تولہ۔ پانی میں ڈال کر جوش دیویں۔ اور جوش آتے ہی قدرے کٹکی ایک کپڑے میں پوٹلی باندھ کر ڈال دیویں۔ جب خوب جوش آجاوے۔ تب چھان کر ۵۰ تولہ کھانڈ ڈال کر چاشنی کر کے شربت بناویں +

شربت صندل صندل سفید $7\frac{1}{2}$ تولہ پیس کر ایک شب و روز عرق گلاب میں بھگو دیں۔ دوسرے روز بھی عرق گلاب میں بھگو دیں۔ پھر تیسرے روز جوش دیکر ۱۵ چھٹانک کھانڈ ملا کر چاشنی کر کے شربت بناویں +

اصلی رسائن مصری اور گھی ملا کر گائے کے دودھ [illegible]

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رپورٹ لجنہ اماء اللہ گوجرانوالہ

آج ۲؍ اپریل ۱۹۳۳ء اجلاس ماہواری لجنہ اماء اللہ بصدارت اہلیہ صاحبہ حکیم محمد الدین صاحب بمقام "دارالسلام" منعقد ہوُا۔ سوائے چند خواتین کے باقی سب حاضر تھیں۔ سب سے پہلے چندہ ماہواری وممبری جمع ہوُا۔ پھر محترمہ صدر صاحبہ نے تلاوت قرآن مجید کی اور حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کا بچپن سے لیکر قربانی تک کا واقعہ باوضاحت بیان کیا جس کا اثر بہنوں کے قلوب پر نمایاں تھا۔ بعد ازاں ایک خاتون نے درس توحید پڑھ کر سنائی۔ بعد ازاں اقبال بیگم صاحبہ بنت میاں قائم دین صاحب مرحوم نے یکم اپریل کے مصباح سے مسائل عید اضحی کا کچھ حصہ پڑھا۔ اس کے بعد دو چھوٹی لڑکیوں نے اکمل صاحب کا تازہ کلام یوم النحر پڑھا۔ اور بہنوں کو محظوظ کیا۔ اور خاکسارہ (سلمہ خاتون) وعزیزہ محمودہ خاتون نے ملکہ شاہنامہ اسلام سے حضرت اسمٰعیلؑ کی قربانی کا واقعہ پڑھکر سنایا+ دُعاء کے بعد جلسہ ختم ہوُا۔ الحمد للہ۔

والسلام

(خاکسارہ سلمہ خاتون۔ بنت شیخ مشتاق حسین صاحب) گورنمنٹ کنٹریکٹر گوجرانوالہ۔

ہر احمدی خاتون کا فرض ہے۔ کہ وہ مصباح کی توسیع اشاعت کے لئے پوری پوری کوشش فرمائے۔

کھیر بیضہ

بیضہ مرغ ۴ عدد۔ دودھ ڈھائی سیر شکر سفید ایک پاؤ۔ پستہ۔ بادام۔ کھوپرہ کشمش چرونجی ایک ایک تولہ زعفران ۶ ماشہ۔ کیوڑہ ۲ تولہ۔ اول زردی سفیدی کو الگ الگ کر کے خوب پھینٹیں۔ بعد ازاں دودھ گرم کر کے اس میں انڈے کا ماوا چھوڑ دیں۔ اور کف گیر سے چلاتے جائیں۔ جب دودھ مثل فرنی کے گاڑھا ہو جائے تب شکر ڈال دیں۔ پھر کیوڑے میں زعفران حل کر کے ملائیں۔ اور مٹی کی تشتریوں میں جماکر تراشی ہوئی میوہ اور ورق نقرہ لگائیں۔ ٹھنڈی ہونے پر نوش جاں فرمائیں۔ نہایت لذیذ ہوتی ہے+

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ڈبل روٹی کے ٹکڑوں کی مٹھائی

ڈبل روٹی ۱ ایک۔ دودھ آدھ سیر شکر بارہ چمچے یا حسب ضرورت بیکنگ پوڈر ایک چمچہ پستہ ایک تولہ قدرے زعفران پہلے دودھ کو ہلکی آنچ پر پکائیں جب دودھ گاڑھا ہو جائے تو شکر و زعفران اور پستہ باریک کترا ہوُا ملا دیں۔ جب دودھ ٹھنڈا ہو جاوے تو ڈبل روٹی کے توس بنا کر ڈال دیں۔ جب توس دودھ جذب کر لے تو فری پان میں آدھ پاؤ گھی بھنگا کر ڈبل روٹی کو سرخ کریں۔ نہایت خوش ذائقہ اور بہترین مٹھائی ہوگی+

ضروری گذارش

خواتین جماعت احمدیہ کی خدمت میں گذارش ہے۔ کہ وہ اپنے اخبار کے خریدار بڑھانے کے لئے خاص توجہ فرمائیں۔ تاکہ اس کے اخراجات پورے ہوسکیں۔ نیز "وی پی" جو بھیجے گئے ہیں۔ وہ وصول فرمائے جائیں۔ جلد ۷ ۱۵ دسمبر ۱۹۳۲ء سے شروع ہے۔ اور تاحال کئی مصباحی بہنوں نے اس سال کا چندہ ادا نہیں فرمایا۔ حالانکہ اخبار باقاعدہ بھیجا جارہا ہے +

(مینجر)

چار مقبول تحفے!

(جنکا ہر گھر میں ہر وقت موجود رہنا ضروری ہے)

زندک
قیمت فی شیشی دس آنہ
پوسٹیج ۵ آنہ

ٹوتھ پوڈر یا دانتوں کا منجن
قیمت فی شیشی
پوسٹیج

پھوڑے۔ پھنسی۔ چوٹ۔ موچ۔ ناسور۔ بواسیر داد اور مہاسے وغیرہ جلدی امراض کے لئے اکسیر اعظم ہے۔ ہر گھر میں زندک کا ایک پیکٹ ہر وقت موجود رہنا چاہیئے +

چاک یا کوئلہ سے بنے ہوئے ٹوتھ پوڈر یا منجن جو عام طور پر بازاروں میں بکتے ہیں۔ دانتوں کو تو بیشک صاف کرتے ہیں۔ مگر دانتوں اور مسوڑوں کی امراض کے لئے مفید نہیں ہوتے ہمارا ٹوتھ پوڈر جوکہ یونانی ادویات سے تیار کیا گیا ہے نہ صرف دانتوں کو موتیوں کی مانند سفید اور چمکدار بناتا ہے۔ بلکہ پائیریا جیسی سخت خطرناک بیماری اور دوسری تمام امراض سے محفوظ رکھتا ہے +

سر درد۔ جوڑوں کی درد۔ کمر درد سینے کی درد اور اسی قسم کی دوسری دردوں کیلئے نہایت مجرب ثابت ہوچکی ہے زکام اور کھانسی کو دفعہ کرتی ہے۔ سردی کی بیماریوں میں خارجی استعمال کے لئے اپنی نظیر آپ ہے +

آشوب چشم۔ ورم۔ سوزش۔ نزول الماء۔ آنکھوں سے پیپ خارج ہونے اور رگڑوں کے لئے اور عام طور پر آنکھوں کو صاف رکھنے اور قوت بینائی کو ترقی دینے کیلئے عدیم المثال چیز ہے۔ بچوں کی امراض چشم کے لئے خصوصیت کے ساتھ مفید ہے +

چاروں چیزوں کو ایک ساتھ منگوانے پر محصول ڈاک معاف +

مفید ادویات۔ نمونہ دیکھئے ... سریع الاثر اور مفید معلوم ہوں تو ... اخبار مصباح

(ملنے کا پتہ)

مقبول بسل بام

مقبول آئی ڈراپ آنکھ کا لوشن
قیمت فی شیشی ۶

مقبول الحسن کمپنی ۳ ع

رجسٹرڈ ایل نمبر ۲۰۶
اخبار مصباح۔ قادیان دارالامان۔ ضلع گورداسپور (پنجاب)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مرسلہ
سیدہ صالحہ بانو (قادیان)

پھول سرخ۔ پتے سبز۔ ڈوڈی زرد۔

بھائی عبدالرحمن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپ کر